نظم- کِس بات کا غم ہے

جو ہر کس مجھ سے برہم ہے
مجھے کِس بات کا غم ہے

اگر موجودہ حالت میں
سبھی ہوں متفق مجھ سے

تواٹھُ سکتا ہے میرا بھی
بھروسہ اپنے اوپر سے

کہ ہر بستی کی حالت پر
اُسی کے اپنے لوگوں کی

عمومی سوچ ہی اکثر
اثر انداز ہوتی ہے

نئی ہر رائے ایسے میں
نظر انداز ہوتی ہے

Faqeer Sein

اگر حالات ہیں اچھے
تو اُس یکجائی میں دم ہے

اگر حالت ہے برگشتہ
تو رائے میں کہیں خم ہے

یہ گلشن کی زبوں حالی
جو یہ پت جھڑ کا موسم ہے

یہ ظلمت کا کڑا پہرا
جو یہ امید مدھم ہے

لہو کی ہولیاں جاری
جو یہ ہر آنکھ ہی نم ہے

مجھے کِس بات کا غم ہے
مجھے اِس بات کا غم ہے

Faqeer Sein